ٹوکیو میں جشنِ آزادی کی تقریب

رپورٹ : ظاہرشاہ آفریدی ، ٹوکیو

ٹوکیو کے میگُروکُومن سینٹر کے وسیع ہال میں 14 اگست 2009 کو ، 62 ویں جشن آزادیِ پاکستان کی بہت بڑی تقریب منعقد ہوئی ، جس میں جاپان بھر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے پاکستانیوں نے شرکت کی -

اِس تقریب کا اہتمام ۵ رکنی کمیٹی نے کیا تھا ، جو خصوصی طور پر اِس سال کا جشنِ آزادی منانے ہی کیلئے تشکیل دی گئی تھی - کمیٹی رئیس صدیقی ، ملک حبیب الرحمٰن ، الطاف محمود بٹ ، میاں اسرار اور قدوس بھٹی پر مشتمل تھی -

یہ تقریب اپنی نوعیت کے لحاظ سے بہت شاندار رہی کیونکہ پاکستانی کمیونٹی ، تینوں سابقہ ایسوسی ایشنوں اور سیاسی جماعتوں نے رنجشوں اور نفرتوں کو بالائے طاق رکھ کر بھر پور محبت و خلوص کے ساتھ جشن منایا - پورے ہال کو سبز ہلالی پرچموں اور حضرت علامہ اقبال اور قائد اعظم محمد علی جناح کی تصاویر سے سجایا گیا تھا - مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین کی بہت بڑی تعداد نے بھی شرکت کی جن کیلئے ہال کا حصہ مخصوص کیا گیا تھا - تقریب میں بچوں کی بھی بڑی

تعداد دیکھنے میں آئی -

اِس تقریب کے مہمان خصوصی ، سفیرِ پاکستان نور محمد جادمانی تھے - اُنہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ برصغیر کے مسلمانوں نے قائد اعظم محمد علی جناح کی مدبرانہ قیادت میں آزادی حاصل کی - یہ آزادی بزرگوں کی قربانیوں کا ثمر ہے جس کی ہمیں قدر کرنی چاھیئے -

اُنہوں نے کہا کہ مُلک میں ایک جمہوری حکومت قائم ہے اور پاکستان ترقی کی جانب گامزن ہے - گو کہ مشکلات کے بادل چھائے ہوئے ہیں ، لیکن ہم انشاء اللہٰ اِس کٹھن مرحلے پر قابو پالیں گے - اُنہوں نے دہشت گردی کے خلاف لڑی جانے والی جنگ میں پاک فوج کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہٰ تعالیٰ کے فضل سے پاک فوج نے سوات میں دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کاروائی کی اور مالاکنڈ کے شہری اپنے گھروں کو واپس جارہے ہیں اور حکومت نے اُن کی واپسی اور دوبارہ بحالی کیلئے جامع منصوبہ بنایا ہے - وہ دِن دور نہیں جب شدت پسندوں کا مکمل طور پر صفایا کردیا جائے گا -

پاکستان اور جاپان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے سفیرپاکستان نے کہا کہ دونوں مُلکوں کے تعلقات بہتری پا رہے ہیں - صدر پاکستان آصف علی زرداری کے دورۂ جاپان اور اپریل میں منعقدہ ڈونرز کانفرنس سے

پاکستان کو سیاسی ، سفارتی ،معاشی اور مالیاتی روابط بڑھانے کا موقعہ ملا ہے - دونوں مُلکوں کے تجارتی تعلقات مزید وسیع ہورہے ہیں - اور حکومتِ پاکستان نے کراچی میں جاپانی سرمایہ کاروں کیلئے 2000 ایکڑ زمین مختص کی ہے ، جہاں سرمایہ کاری سے روزگار کے موقع پیدا ہونگے - اُنہوں نے کہا کہ پاکستان میں سیکورٹی کی وجوہات اور عالمگیر کسادبازاری سے سرمایہ کاروں کومشکلات کا سامنا ہے ، لیکن یہاں کی ہماری اپنی کمیونٹی کے سرمایہ کار اور اُن کے جاپانی رفقاء ، سرمایہ کاری کیلئے آگے بڑھیں گے -

جناب نور محمد جادمانی نے جشنِ آزادی کے کمیٹی ممبران ، سابق ایسوسی ایشنوں کے صدُور، سیاسی نمائندوں اور پوری کمیونٹی کو اتنی اچھی تقریب کے انعقاد پر مبارک باد ی ، اور خواہش ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی پاکستانی برادری کا اتفاق و اتحاد یونہی برقرار رہے - اُنہوں نے کہا کہ جب وہ یہاں اپنے فرائض نبھانے کیلئے آئے تو اُن کی پہلی خواہش یہی تھی کہ پوری کمیونٹی ایک ہو اور الحمداللہ آج سب ایک پلیٹ فارم پر جمع ہیں ، جس پر اُنہیں بہت خوشی ہے -

سیاسی نمائندوں نے اپنی تقریروں میں کہا کہ ہمیں ارشاداتِ قائد کی روشنی میں اتفاق و اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیے - نظریاتی یکجہتی اِس

وقت بہت اہم ہے ، تاکہ ہم اپنے مُلک کو مزید ترقی دے سکیں - کمیونٹی کے مختلف رہنماؤں نے بھی اظہار خیال کیا اور کہا کہ پاکستانی سرمایہ کار جاپان کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں اور مضبوط کمیونٹی کا قیام اُن کی خواہش ہے - مقررین نے سابق تینوں ایسوسی ایشنوں اور میڈیا کے کردار کو سراہا کہ اُن کی کوششوں سے جاپان میں پاکستانی کمیونٹی کی اتنی بڑی تقریب ممکن ہوئی ہے -

اِس تقریب میں بچوں کی حوصلہ افزائی کیلئے بھی ایونٹ رکھے گئے تھے ، تاکہ وہ بھرپور شرکت کرکے تحریک آزادی سے شناسائی حاصل کرسکیں - تقریب کے دوران قرعہ اندازی کے ذریعے عمرے کے تین ٹکٹوں کا اعلان بھی کیا گیا اور سیٹ نمبر N-13، M-20 اور E-27 نے یہ اعزاز حاصل کیے - نعیم خان نے ذہنی آزمائش کے مقابلے کی میزبانی کی اور تحریک پاکستان کے حوالے سے سوالات کے جوابات دینے پر انعامات تقسیم کیے -

اِس تقریب میں حاضرین کی بھرپور توجہ کا مرکز محفل موسیقی رہی جس میں ملی نغموں پر کئی شوقین حضرات نے دِل کھول کر رقص کیا اور سٹیج پر سبز ہلالی پرچم لہراتے دیر تک ناچتے رہے -

پاکستان کے مایہ ناز لوک فنکارعطاء محمد عیسیٰ خیلوی نے چند مشہور

لوک گیت پیش کیے - اُنہوں نے I Love You Pakistan گیت گا کر ہال سے بھرپور داد وصول کی - اور جس لمحے مشہور گیت " کالے کپڑے پا" کی دھن کا آغاز کیا ، تو شوقین حضرات بے قابو ہوکر اُچھل پڑے ، بلکہ سارا ہال جھوم رہا تھا - کئی دیوانوں نے ڈالروں کی بارش کردی - اِسی طرح عطاء محمد کے کالے کپڑوں کا پشتو لوک گیت "لاڑشہ پخور تہ قمیض تور مالہ رواڑہ" بھی بہت ہِٹ رہا اور ہال میں سیٹیوں اور تالیوں کی گونج سنائی دیتی رہی - حاضرین نے مزید گیت سنوانے کی بھی فرمائش کی مگر وقت کی کمی کے باعث اِس تقریب کا اختتام کیا گیا -

آخر میں ایک بہترین ڈنر کا اہتمام بھی تھا جس میں وافر مقدار میں کھانے اور مشروبات پیش کیے گئے - اِس تقریب کا انتظام ایک اچھے ہال میں کیا گیا تھا ، اور اِس تقریب میں مالی اور انتظامی معاملات میں کردار ادا کرنے والے حضرات یقیناً قابل تعریف ہیں -